



سوال

(61) کیا آب زمزم کو کھڑے ہو کر پینا ثواب ہے؟ اگر ثواب ہے تو کس وجہ سے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا آب زمزم کو کھڑے ہو کر پینا ثواب ہے؟ اگر ثواب ہے تو کس وجہ سے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آب زمزم کو کھڑے ہونے کی حالت میں پینا بلا کراہت جائز ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بحالت قیام نوش فرمایا تھا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن عباس (کتاب الاشریہ باب الشرب قائما 2248/6، کتاب الاشریہ باب فی الشرب من زمزم قائما 3/1601 (2027)، ترمذی کتاب الاشریہ باب ما جاء فی الرخصة فی الشرب قائما 4/1882) 301.)

قال السيوطي: "هذا البيان الجواز، تحفة الاحوزي 111/3، وهذا الآن ماء زمزم نفع خالص وبركة محضه، والمقصود منه الاكثار ووصول البركة إلى الأجزاء البدنية بسرعة، فلا يكون منهيًا عنه ولا مكروها، بخلاف غيره. یہ چیز کہ اس کا کھڑا ہو کر پینا باعث ثواب ہے اس کی دلیل میری نظر سے نہیں گزری۔ (محدث دہلی ج: 8 ش: 10 محرم 1360ھ فروری 1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 160



محدث فتویٰ